



## سوال

(412) روزہ دار کے لیے مسواک اور خوشبو استعمال کرنا جائز ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزہ دار کے لیے مسواک اور خوشبو استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ دن کے ابتدائی اور آخری حصے میں بھی مسواک کرنا روزہ دار کے لیے سنت ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«الْبُحْبُوكُ مَطَهْرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ» (صحیح البخاری معلقاً، باب السواک الرطب والیابس للصابن والسنن النسائی، الطہارة، باب الترغیب فی السواک، ح: ۵)

”مسواک کرنے سے منہ صاف ہو جاتا ہے اور رب راضی ہو جاتا ہے۔“

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَوْلَا أَنِ اشْتَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُكُمْ بِالسُّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ» (صحیح البخاری، الجمعیۃ، باب السواک یوم الجمعیۃ، ح: ۸۸۴ و صحیح مسلم، الطہارة، باب السواک ح: ۲۵۲)

”اگر مجھے امت کے مشقت میں پڑ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔“

اسی طرح روزہ دار کے لیے خوشبو بھی دن کے ابتدائی حصے سے لے کر آخری حصے تک ہر وقت جائز ہے، خواہ خوشبو بخور کی شکل میں ہو یا تیل وغیرہ کی صورت میں مگر بخور کو ناک کے ذریعہ سونگھنا جائز نہیں کیونکہ بخور کے اندر محسوس ہونے اور نظر آنے والے اجزا ہوتے ہیں جو بخور سونگھنے کی صورت میں ناک کے اندر داخل ہو کر معدے تک پہنچ جاتے ہیں۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

«بَالِغٌ فِي الْإِسْتِنْشَاقِ الْآنَ تَكُونُ صَائِمًا» (سنن ابی داؤد، الطہارة، باب فی الاستنشاق، ح: ۱۴۲ و سنن النسائی الطہارة، باب البالیغ فی الاستنشاق، ح: ۸۴)

”ناک میں پانی چڑھانے میں خوب مبالغے سے کام لو لایہ کہ تم روزہ دار ہو۔“



هذا ما عندي والتدأ علم بالصواب

## فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 382

محدث فتویٰ